Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱ | ہفتہ ۵ شعبان ۱۴۰۲ھ، ۲۹ ہجرت ۱۳۶۱ ہش، ۲۹ مئی ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۱۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ - ۲۹ ہجرت / مئی - سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دنوں اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں موصولہ ۲۸ ہجرت / مئی کی اطلاع ہے کہ

"حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ۲۶ مئی بروز بدھ عشا کی نماز میں بلڈ پریشر ہائی ہونے کی وجہ سے چکر آگیا اور طبیعت ناساز ہوگئی ابھی تک طبیعت پوری طرح بحال نہیں ہوئی"

"آج صبح کی اطلاع کے مطابق نسبتاً افاقہ ہے لیکن کمزوری بدستور ہے۔"

احباب کرام بالالتزام دعائیں کرتے رہیں تا ہمارا شافی خدا ہمارے محبوب آقا کو صحت و سلامتی کیساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے آمین۔

ربوہ ۲۹ ہجرت / مئی - حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ بلڈ پریشر اونچا نیچا ہوتا رہتا ہے طبیعت میں کمزوری ہے۔

احباب جماعت دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو شفاء کامل و عاجل عطا فرمائے اور صحت والی لمبی عمر سے نوازے۔ آمین۔

مکرم مولوی عزیز الرحمان منگلا صاحب مربی ضلع سرگودھا چند ایام سے بیمار ہیں نیز اُن کی ہمشیرہ محترمہ حلیمہ منگلا صاحبہ بوجہ کینسر بہت بیمار ہیں۔ احباب دعا کریں کہ شافیٔ مطلق انہیں کامل و عاجل شفاء عطا فرمائے۔

سترہویں فضل عمر درس القرآن کلاس

۲۸ جولائی تا ۱۱ اگست ربوہ میں منعقد ہوگی

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ سترہویں فضل عمر درس القرآن کلاس امسال ۵۶ رمضان کے بعد ۲۸ جولائی تا ۱۱ اگست ۱۹۸۲ء مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

جملہ امراء کرام، صدر صاحبان و مربیان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں زیادہ سے زیادہ احباب و خواتین (طلباء و طالبات) کو درس القرآن کی اس نہایت اہم اور مفید کلاس میں شمولیت کی پُرزور تحریک فرمائیں۔ اور کوشش کریں کہ ہر جماعت کی طرف سے بھرپور نمائندگی ہو۔

وباللہ التوفیق

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

بحرِ حکمت کے موتی - جوامع الکلم - جواہر الکلام

اللہ تعالیٰ اپنی راہ میں خرچ کرنیوالے کو کئی گنا اجر دیتا ہے

سخی اللہ تعالیٰ اس کے بندوں اور اس کی جنت کے قریب اور دوزخ سے دور ہوتا ہے

تم سب کو توجہ دلاتا ہوں کہ دینِ حق کی ترقی کیلئے خرچ کرو

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗٓ اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً ط وَاللّٰہُ یَقْبِضُ وَیَبْصُطُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝ (البقرہ: ۱۴۶)

ترجمہ:- کیا کوئی ہے جو اللہ کو (اپنے مال) کا ایک اچھا ٹکڑا کاٹ کر دے تاکہ وہ اسے اس کے لیے بہت بڑھائے اور اللہ (کی یہ بھی سنت ہے کہ وہ بندہ کا مال) لیتا ہے اور بڑھاتا ہے اور (آخر) تمہیں اسی کی طرف لوٹایا جائے گا۔

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ السَّخِیُّ قَرِیْبٌ مِنَ اللّٰہِ تعالیٰ قَرِیْبٌ مِنَ النَّاسِ قَرِیْبٌ مِنَ الْجَنَّۃِ بَعِیْدٌ مِنَ النَّارِ وَالْبَخِیْلُ بَعِیْدٌ مِنَ اللّٰہِ تعالیٰ بَعِیْدٌ مِنَ النَّاسِ بَعِیْدٌ مِنَ الْجَنَّۃِ قَرِیْبٌ مِنَ النَّارِ وَالْجَاھِلُ السَّخِیُّ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ تعالیٰ مِنَ الْعَابِدِ الْبَخِیْلِ۔ (حدیقۃ الصالحین ص۲۹۰)

ترجمہ:- حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سخی اللہ کے قریب ہوتا ہے لوگوں سے قریب ہوتا ہے اور جنت سے قریب ہوتا ہے اور دوزخ سے دور ہوتا ہے اس کے برعکس بخیل اللہ تعالیٰ سے دور ہوتا ہے لوگوں سے دور ہوتا ہے جنت سے دور ہوتا ہے لیکن دوزخ کے قریب ہوتا ہے۔ ان پڑھ سخی بخیل عابد کی نسبت اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہوتا ہے۔

سیدنا (حضرت اقدس — ناقل) فرماتے ہیں:-

"میں جو بار بار تاکید کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو، یہ خدا تعالیٰ کے حکم سے ہے.... ..... یہ وعدے بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے لیے دیگا میں اس کو چند گنا برکت دوں گا۔ دنیا ہی میں اسے بہت کچھ ملے گا اور مرنے کے بعد آخرت کی جزا بھی دیکھ لے گا کہ کس قدر آرام میسر آتا ہے۔ غرض اس وقت میں اس امر کی طرف تم سب کو توجہ دلاتا ہوں کہ اسلام کی ترقی کے لیے اپنے مالوں کو خرچ کرو۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۹۳-۳۹۴)

"مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ کی زندگی میں للّٰہی وقف کا معیار اور محک وہ تھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ضرورت بیان کی اور وہ کل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے۔" (ملفوظات جلد دوم ص۹۶)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲ شعبان ۱۴۰۴ھ

۲۶ ہجرت ۱۳۶۱ ہش

دین کے لئے ہر نوع کی قربانی

دنیا میں کسی بھی نظام یا تنظیم کے لئے کم از کم دو باتوں کا ہونا بہت ضروری ہے ایک تو نظریات و مقاصد جن کو لوگ صحیح سمجھ کر باہم متحد ہو جاتے ہیں اور یوں ان کے اتحاد سے ایک تنظیم وجود میں آجاتی ہے اور دوسرے ان نظریات کے پھیلانے اور ان مقاصد کے حصول کے لئے قربانی کا جذبہ اور بھرپور کوشش۔

دنیا میں اس وقت جتنے بھی نظام یا جماعتیں موجود ہیں۔ یا گزر چکی ہیں خواہ وہ دینی ہوں یا دنیوی۔ سب کی تاریخ اس امر کی گواہ ہے کہ انہی دو باتوں سے وہ قائم ہوئیں اور انہی دو باتوں کی وجہ سے انہوں نے ترقی کی۔ اور جونہی ان امور سے اُن سے تساہل اور تغافل کا اظہار ہوا۔ یعنی کسی تنظیم کے نظریات پختہ نہ رہے یا مقاصد میں اختلاف ہوگیا اور تنظیم کے افراد میں قربانی اور سعی و عمل کا جذبہ مٹ گیا یا کم ہوگیا تو اسی وقت وہ تنظیم زوال کا شکار ہونا شروع ہوگئی اور بالآخر بے نام و نشان ہو کر رہ گئی۔

جماعت احمدیہ جو اس زمانے میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے ایک مامور کی روحانی جماعت ہے اور جسے دنیا کی سیاست اور دنیا کی بادشاہتوں سے کوئی سروکار نہیں اور جس کے سامنے صرف اور صرف یہی مقصد ہے کہ اسلام کا پیغام یعنی "خدا کی توحید اور محمد رسول اللہ کی رسالت" سب دنیا تک محبت اور حکمت اور موعظہ کے ساتھ پہنچے اور خدائے قادر و قدوس کی خوشنودی حاصل ہو جائے۔ اس کے لئے بھی ان دو امور کا ہونا بے حد ضروری ہے۔ یعنی نظریات و مقاصد پر پختہ ایمان اور ان کی اشاعت کے لئے ہر قسم کی قربانی کا جذبہ اور اس کا عملی اظہار۔

جہاں تک جماعت احمدیہ کے مقاصد کا تعلق ہے ان کا اجمالی تذکرہ اوپر ہو چکا ہے روحانی جماعتوں کو دنیوی گروہوں سے ایک خاص امتیاز یہ بھی حاصل ہوتا ہے کہ جہاں دنیوی تنظیموں اور گروہوں کے نظریات و مقاصد کا تعین خود ان تنظیموں کے افراد اپنی ہی سوچ اور فکر کے نتیجہ میں کرتے ہیں۔ وہاں روحانی جماعتوں کے نظریات کی تعیین میں ان کے اپنے افراد کا دخل نہیں ہوتا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ خود اپنے مامور کے ذریعہ ان کے مقاصد اور نظریات کو واضح کر دیتا ہے۔ پھر جن لوگوں کو ان میں صداقت اور حقانیت اور حقیقت نظر آجاتی ہے وہ ان کو قبول کر کے اس روحانی سلسلہ میں شامل ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اور جن لوگوں کی سمجھ میں یہ باتیں نہیں آتیں یا ان کی کوئی اور شامت اعمال ان کے لئے روک بن جاتی ہے۔ وہ اس جماعت میں شامل ہونے سے محروم رہ جاتے ہیں۔

گویا جہاں تک نظریات اور مقاصد کا تعلق ہے۔ الٰہی جماعتوں کے مقاصد خود اللہ تعالیٰ کی طرف سے متعین ہوتے ہیں اور پھر ان کے حصول کے لئے بھی وہی راہ نمائی فرماتا ہے۔ اور اپنے کسی بندے کے ذریعہ جسے وہ زمانے کا ہادی اور راہ نما بنا کر بھیجتا ہے۔ لوگوں کو ان کے لئے تیار کرتا ہے اور پھر جہاں تک قربانی کے جذبہ کا تعلق ہے روحانی جماعت کے افراد اللہ تعالیٰ کے فضل۔ اپنے امام کی توجہ اور راہ نمائی اور اپنے اپنے ایمان اور اخلاص کے مطابق اس کا عملی اظہار کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے پیغام کو پھیلانے اور دوسروں تک پہنچانے میں ممد و معاون ثابت ہو کر اپنے خدا کی خوشنودی حاصل کرتے ہیں اور اپنے بعد آنے والی نسلوں کے لئے ایک شاندار نمونہ اور مثال چھوڑ جاتے ہیں۔ جن پر عمل کرتے ہوئے آئندہ نسلیں بھی روحانی جماعت کے نظریات کو پھیلانے میں سرگرم عمل رہتی ہیں اور یوں ایک الٰہی جماعت دنیا میں بڑھتی اور ترقی کرتی چلی جاتی ہے۔ گویا ایک روحانی جماعت کے افراد کے لئے صرف ایک ہی فرض رہ جاتا ہے کہ جن روحانی نظریات کو انہوں نے ایک خدائی مامور کے ذریعہ صحیح سمجھ لیا ہے۔ اب ان کے لئے وہ ہر قسم کی قربانی کریں اور کرتے چلے جائیں انہی دو باتوں کا نام اسلام کی اصطلاح میں ایمان اور عمل صالح ہے۔ ایمان لانے کے بعد ضروری ہے کہ انسان اپنے ایمان کی گواہی اپنے عمل سے دے۔ اور اسی عمل کا دوسرا نام قربانی اور ایثار اور اطاعت ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کو دیکھ لیں کہ کس طرح انہوں نے دین اسلام کے لئے قربانیاں کیں اور قربانی کا جو بھی مفہوم اور جو بھی شکل ہو سکتی تھی کس طرح انہوں نے اس کا اظہار کیا۔ انہوں نے اسلام کی خاطر صداقت کی خاطر۔ خدا اور اس کے رسول کی خوشنودی کی خاطر۔ بنی نوع انسان اور مخلوق کی بہتری کی خاطر نہ اپنی جانوں کی پرواہ کی اور نہ اپنی اولادوں کی پرواہ کی۔ نہ اپنے مالوں کی پرواہ کی نہ اپنے جذبات و احساسات اور اوقات کی پرواہ کی۔ انہوں نے اپنی ہر یک عزیز سے عزیز تر چیز کو صرف ان مقاصد کے لئے قربان کر دیا۔ جن کی تبلیغ اور تلقین انہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمائی تھی اور بالآخر انہی قربانیوں کا ثمرہ ہم یہ دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں روحانی رفعتیں بھی اپنی پوری شان کے ساتھ عطا کر دیں اور دنیوی جاہ و جلال نے بھی ان کے قدم چومے۔

آج انہی مقدس لوگوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے جماعت احمدیہ کے ہر چھوٹے بڑے کا یہ فرض ہے کہ وہ دین کے لئے ہر نوع کی قربانی کرے۔ جس راہ کو اختیار کر کے صحابہؓ اپنے مقاصد میں کامیاب ہوئے تھے۔ اسی پر چلتے ہوئے ہم کامیابی کی منزل پر پہنچ سکتے ہیں۔ جب ہمارا مقصد بھی وہی ہے جو صحابہؓ کا تھا تو لازماً ہمیں قربانی بھی ویسی ہی کرنی ہوگی جیسے صحابہؓ نے کی تھی اور درحقیقت امت محمدیہ کے اوّلین و آخرین میں اسی وجہ سے وہ گہری مناسبت اور تعلق ہے جس کا ذکر سورۂ جمعہ میں ہوا ہے۔ صحابہؓ جیسے انعامات کے اگر ہم خواہاں ہیں تو یقیناً ہمیں قربانیاں بھی ویسی ہی کرنی ہونگی۔ یہی وہ حقیقت ہے جس کے لئے جماعت احمدیہ کا ہر فرد دینی اور قومی اور ملی مفاد کے لئے جان، مال، وقت اور عزت کی قربانی کا بھی ہمیشہ ایک پختہ اور مضبوط عہد کرتا ہے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۴ پر)

ولولہ دل میں ہے کچھ کام کریں کام کریں
خدمتِ خلق کریں خدمتِ اسلام کریں

مرضیٔ مولا مقدم ہو ہر اک خواہش سے
نفسِ وحشی و جفاکیش کو یوں رام کریں

مشعلِ نورِ یقیں لے کے بصد عظمتِ عشق
سینۂ عقلِ فسوں کار میں الہام کریں

توڑ دیں بُت کدۂ دہر کے سب لات و منات
نعرۂ اللہ اکبر کی صدا عام کریں

پڑھ کے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ
کفر و شیطان کے ہر مکر کو ناکام کریں

احمدیت کا علم ہاتھ میں لے کر نکلیں
دیں کی تبلیغ بہر راہ بہر گام کریں

جذبۂ صدق سے ہر ایک کے دل کو موہ لیں
دُور اسلام سے تلوار کا الزام کریں

حُسن و احسانِ محمدؐ کا کریں ذکرِ جمیل
دن کریں رات کریں صبح کریں شام کریں

زندگی اپنی اِسی کیف میں گزرے اشرف
حُسنِ آغاز پئے خوبیٔ انجام کریں

(شیخ اشرف)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آخری قسط

سیدنا حضرت اقدس کی بعثت کی اغراض

(مولانا غلام باری سیف صاحب ربوہ)

گناہ سے بچنا

خدا کے ماموریں کی ایک مشترکہ غرض گناہوں سے بچانا اور اُس سے دُور رکھنا ہے۔ فرمایا:

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ۔

(النحل آیت ۳۶)

کہ ہم نے ہر ایک قوم میں اس تلقین کیلئے پیغامبر بھیجے کہ تا لوگ خدا کے عبد بن جائیں اور ہر شیطانی فعل سے بچ جائیں۔ مقربانِ بارگاہِ الٰہیہ کا کام دلوں کو نیکی کی طرف مائل کرنا ہوتا ہے۔ وہ بدکرداروں کو نیک کردار بناتے ہیں۔ وہ اس خارزار عالم کے کانٹے چُن کر اسے نیکی کے سنبل و ریحان سے آراستہ کرتے ہیں۔ بدسے نیک بنانا یہ خدا والوں کا ہی کام ہے۔ امام رازی، غزالی نے اپنی تحریرات میں اس نکتہ کو بیان کیا ہے۔ علامہ شبلی نعمانی نے اپنی کتاب سیرت النبی میں معجزات کی بحث میں اسے فرستادہ خدا کا عظیم معجزہ قرار دیا ہے۔ حضرت اقدس اپنی بعثت کی ایک غرض ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۱۱ پر یہ بیان فرماتے ہیں:

"گناہ سے بچنے کی طرف راہبری کرنا ہے۔"

اپنی عظیم کتاب کشتی نوح کے حصہ تعلیم میں آپ فرماتے ہیں:۔

"تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ۔ اگر ایک ذرہ تیرگی تم میں باقی ہے۔ تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دُور کر دے گی۔" (کشتی نوح صفحہ ۱۱)

آپ فرماتے ہیں:۔

"ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔" (کشتی نوح صفحہ ۱۱)

آپ فرماتے ہیں:۔

"میں یہ کہہ کر فرض تبلیغ سے سبکدوش ہوتا ہوں کہ گناہ ایک زہر ہے اس کو مت کھاؤ۔" (کشتی نوح صفحہ ۱۶)

اس ضمن میں آپ نے مزید فرمایا:۔

"جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی سے اور ہر ایک بدعملی سے یعنی شراب سے اور قمار بازی سے، بدنظری سے اور خیانت سے رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرف سے توبہ نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔"

(کشتی نوح صفحہ ۱۸، ۱۹)

"ہر ایک زانی، فاسق، شرابی، خونی، چور، قمار باز، خائن، مرتشی، غاصب، ظالم، دروغ گو، جلساز اور ان کا ہمنشین اور اپنے بھائیوں اور بہنوں پر تہمتیں لگانے والا جو اپنے افعال شنیعہ سے توبہ نہیں کرتا۔ اور خراب مجلسوں کو نہیں چھوڑتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ یہ سب زہریں ہیں تم ان زہروں کو کھا کر کسی طرح بچ نہیں سکتے۔"

(کشتی نوح صفحہ ۱۹)

غلبۂ دینِ حق

ایک غرض آپ نے غلبۂ اسلام کی بھی بیان فرمائی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ۔

(آل عمران آیت ۸۶)

جو اسلام کے سوا کسی اور دین کا خواہاں ہوگا تو وہ یاد رکھے کہ اس کا یہ فعل مقبول درگاہِ احدیت نہ ہوگا کہ اب خدا کے نزدیک دین اسلام ہی پسندیدہ دین ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اس دین کو کامل کر دیا اس میں کوئی نقص اور کمی نہیں (المائدہ آیت ۴) وہ ہر پہلو سے کامل اور مکمل ہے۔ اور یہ خدا کی تقدیر اور اس کا فیصلہ ہے کہ یہ سب دینوں پر غالب آئے گا۔ (انشاء اللہ العزیز)

آپ اپنی بعثت کا ایک مقصد "اسلام کو کل ملتوں پر غالب کرنا" بیان کرتے ہیں۔ فرمایا:

"اس نے مجھے اس صدی پر مامور کر کے بھیجا ہے تا کہ اسلام کو زندہ کروں۔"

(ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۱۲۵)

صادق و مصدوق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جہاں مسلمانوں کے تنزل کی پیشگوئی فرمائی وہاں اسلام کے غلبہ اور زندگی کی بھی خوشخبری دی۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب اُس کے آثار ظاہر ہو رہے ہیں۔ دُور بین آنکھ خدائی اشارات کو دیکھ رہی ہے۔ حالات کا دھارا خواہ کسی رُخ پر بہہ رہا ہو۔ خدا کے وعدے ضرور پورے ہوں گے۔ اور دُنیا ایک بار پھر دیکھے گی اشرقت الارض بنور ربہا کہ دنیا کے ظلمت کدے پھر خدائی نور سے جگمگا اٹھے ہیں۔

تکمیل اشاعت

شریعت کامل ہو چکی۔ اس کا ایک شعشہ بھی اب بدل نہیں سکتا۔ اس میں کوئی ترمیم و تنسیخ نہیں ہو سکتی۔ وہ ہر پہلو سے کامل اور مکمل ہے۔ یہ وہ خدائی اعلان ہے جو حجۃ الوداع کے موقعہ پر قریباً ایک لاکھ کے مجمع میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔ اب اس کی اشاعت کی تکمیل ہوگی۔ خدائے قدوس نے ابلاغ عامہ کے ذرائع کو اس زمانہ میں زیادہ سہل اور بلیغ بنا دیا ہے۔ اب خدا کے رسول کے دین کی اشاعت کی تکمیل ہوگی۔ حضرت اقدس نے اعلان فرمایا:۔

"شریعت مکمل ہو چکی۔ اب اسکی اشاعت کا اتمام ہوگا۔"

اور اسی کے لئے آج جماعت احمدیہ تمام اکنافِ عالم میں سرد ھڑ کی بازی لگا کر کوشاں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس کوشش کو بار آور فرما رہا ہے۔

دُنیا کی محبت کا سرد ہونا

آپ کی بعثت کی ایک غرض یہ ہے۔ تا دُنیا کی محبت سرد ہو۔ لوگ دین کو دنیا پر مقدم کریں۔ فرمایا:۔

"خدا کے ساتھ جو رابطہ کم ہو گیا ہے۔ اور دُنیا کی محبت غالب آگئی ہے اور پاکیزگی کم ہو گئی ہے۔ خدا تعالیٰ اس رشتہ کو جو عبودیت اور الوہیت کے درمیان ہے۔ پھر مستحکم کرے گا۔ اور گم شدہ پاکیزگی کو پھر لائے گا۔ دُنیا کی محبت سرد ہو جائے گی۔" (ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۲۸۵، ۲۸۶)

آپ اپنے متبعین کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اپنے مولا کی طرف منقطع ہو جاؤ اور دُنیا سے دل برداشتہ رہو اور اسی کے ہو جاؤ اور اسی کے لئے زندگی بسر کرو۔" (کشتی نوح صفحہ ۱۱)

اسلام رہبانیت کی تعلیم نہیں دیتا کہ یہ تو ذمہ داریوں سے فرار ہے۔ یہ بزدلی ہے۔ یہ انسانی صلاحیتوں کو خلوج کرنے کے مترادف ہے۔ اس دُنیا میں رہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عائد کردہ ذمہ داریوں کو پورا کرے۔ اور دین کو دُنیا پر مقدم کرے۔ یہی منشاء خداوندی ہے۔ حضرت اقدس اپنے ایک فارسی شعر میں فرماتے ہیں:۔

در جہاں و باز بیروں از جہاں
بس جمیں آمد نشانِ کاملاں

کاملین کی یہی علامت ہے کہ دنیا میں رہتے ہوئے دُنیا سے باہر رہتے ہیں۔ کسی نے اُردو میں اس مفہوم کو یوں بیان فرمایا ہے۔ ؎

دُنیا میں ہوں دنیا کا طلبگار نہیں ہوں
بازار سے گذر رہا ہوں خریدار نہیں ہوں

اپنی کتاب کشتی نوح کے حصہ تعلیم میں حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"دنیا سے دل برداشتہ رہو اور اسی کے ہو جاؤ۔ اور اسی کیلئے زندگی بسر کرو۔" (کشتی نوح صفحہ ۱۲)

"جو شخص دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم نہیں رکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔"

(کشتی نوح صفحہ ۱۸)

اور دُنیا کی محبت اس وقت سرد ہوتی ہے جب خدا کی محبت گھر کر جائے۔ جب آخرت پر زندہ یقین پیدا ہو جائے۔ گر دنیا کی محبت کی آگ ٹھنڈی ہو جائے تو لالچ، حرص، حُبِّ زر عنقا ہوتے ہیں جو خدا کا ہو جائے۔ وہ دنیا کا کیڑا نہیں ہو سکتا۔ وہ تو دنیوی زندگی کو حیوٰۃ ادنیٰ سمجھتا ہے۔ اور حیاتِ آخرت کو ہی اصل زندگی سمجھتا ہے۔ اس کے نزدیک دُنیا مچھر یا مکھی کے پَر کے برابر حیثیت رکھتی ہے۔ وہ ابنائے دُنیا نہیں۔ اطفال اللہ یعنی خدا کے ولی ہوتے ہیں۔ انہیں تصوف کی اصطلاح میں اطفال اللہ کہا ہے۔

قوتِ یقین میں ترقی

یقین کے معنے وہ کیفیت ہے جس میں کوئی شک باقی نہ رہے۔ یقین صفت ایمان کی بھی ہو سکتی ہے۔ اور علم کی بھی۔ یقین پختہ، ایمان اور قطعی علم قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زبان ترجمانِ فیض سے یہ کہلواتا ہے۔

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ۔ (یوسف آیت ۱۰۹)

کہہ دے یہ ہے میرا راستہ، میں خدا کی طرف بلاتا ہوں۔ میں اور میرے متبعین ایک یقین اور بصیرت پر قائم ہیں۔ تذبذب اور شک انسان میں ثبات اور استحکام پیدا نہیں ہونے دیتا۔ ایمان میں شک و شبہ تو انسان کو منافقت کے گڑھے میں دھکیلتا ہے۔ اور ایسا ایمان ایمان کہلانے کا مستحق نہیں۔ حقیقی ایمان کو بے پناہ قوت عطا کرتا ہے۔ قوتِ یقین کے ذریعہ ہی انسان راہ کی مشکلات کو عبور کرتا ہے۔ قوتِ یقین ہی انسان کے قدموں میں ثبات پیدا کرتا ہے۔ حضرت اقدس سے کسی نے دریافت کیا آپ کی بعثت کا کیا مقصد ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

"تا لوگ قوتِ یقین میں ترقی کریں۔"

(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کی قوت کے بارہ میں حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"اے وے لوگو جو نیکی اور راستبازی کیلئے بلائے گئے ہو۔ تم یقیناً سمجھو کہ خدا کی کشش اس وقت تم میں پیدا ہوگی اور اسی وقت تم گناہ کے مکروہ داغ سے پاک کئے جاؤ گے۔ جبکہ تمہارے دل یقین سے بھر جائیں گے۔ شاید تم کہو گے کہ ہمیں یقین حاصل ہے۔ سو یاد رہے کہ یہ تمہیں دھوکا لگا ہوا ہے۔ یقین تمہیں ہرگز حاصل نہیں۔ کیونکہ اس کے لوازم حاصل نہیں۔ وجہ یہ کہ تم گناہ سے باز نہیں آتے۔ تم ایسا قدم آگے نہیں اٹھاتے جو اٹھانا چاہیئے۔ تم ایسے طور سے نہیں ڈرتے جو ڈرنا چاہیئے۔ خود سوچ لو کہ جس کو یقین ہے کہ فلاں سوراخ میں سانپ ہے۔ وہ اس سوراخ میں کب ہاتھ ڈالتا ہے۔ اور جس کو یقین ہے کہ اس کے کھانے میں زہر ہے۔ وہ اس کھانے کو کب کھاتا ہے۔ اور جو یقینی طور پر دیکھ رہا ہے کہ اس فلاں بن میں ایک ہزار خونخوار شیر ہے اس کا قدم کیونکر بے احتیاطی اور غفلت سے اس بن کی طرف اٹھ سکتا ہے۔ سو تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں اور تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں کیونکر گناہ پر دلیری کر سکتی ہیں۔" (کشتی نوح صفحہ ۶۲)

پھر فرمایا:۔

"گناہ یقین پر غالب نہیں ہو سکتا..... اور یقین کی دیواریں آسمان تک ہیں۔ شیطان اُن پر چڑھ نہیں سکتا۔ ہر ایک جو پاک ہوا وہ یقین سے پاک ہوا۔ یقین دُکھ اٹھانے کی قوت دیتا ہے..... یقین خدا کو دکھاتا ہے..... جو شخص خدا کی یقینی معرفت سے کوئی حصہ لیتا ہے وہ بے باک نہیں رہ سکتا۔"
(کشتی نوح صفحہ ۶۳، صفحہ ۶۴)

شیطان کا سر کچلنا

شیطان بدی کا محرک ہے۔ داعی الی الشر قوت کو شیطان سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اس قوت کو مغلوب کرنا ثواب کا موجب ہے۔ یہ قوت انسان کا تعاقب جاری رکھتی ہے۔ قَالَ رَبِّ فَانْظِرْنِیْ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ (الحجر آیت ۳۷) لیکن خدا والوں پر یہ غالب نہیں آسکتا وہاں اس کے لئے حرمان اور شکست ہی مقدر ہے۔ فرمایا اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْھِمْ سُلْطٰنٌ (الحجر آیت ۴۳) اس داعی الی الشر کا سر کچلنے کے لئے خدا کے فرستادہ آتے ہیں۔ ان کے زمانہ میں شیطان آہنی زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔ حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"یہ شیطان کا آخری حملہ ہے۔ اور وہ اس وقت ساری طاقت اور زور کے ساتھ اسلام کو نابود کرنا چاہتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کو پورا کیا ہے۔ اور مجھے بھیجا ہے۔ تا میں ہمیشہ کے لئے اس کا سر کچل دوں۔"
(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۷)

ان آسمانی قائدین کے زمانہ میں شیطان اور رحمان کی فوجوں میں جنگ ہوتی ہے۔ جس میں شیطانی فوجیں پسپا ہوتی ہیں اور نیکی کا دور دورہ ہوتا ہے۔ اور یہ آواز آتی ہے یا باغی الخیر اقبل! اے نیکی کے طالب قدم آگے بڑھا۔ و یا باغی الشر اقصر۔ اے بدی کے خواہاں رک جا۔ اب تیرا قدم آگے نہیں بڑھ سکتا۔

قارئین کرام! زمانہ کی رَو کو پلٹ دینا کوئی آسان کام نہیں۔ دلوں کو بدلنا سہل نہیں۔ دُنیا میں نیکی کا دور دورہ ہو۔ خدا کی توحید قائم ہو جائے۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کی عظمت قائم ہو جائے۔ دنیا کی محبت سرد ہو جائے۔ شیطان پیٹھ پھیر کر بھاگ جائے۔ ایمان اور یقین سے دل لبریز ہوں کوئی آسان کام نہیں ـــــ لیکن یہ خدائی تقدیر ہے جو انشاء اللہ پوری ہو کر رہے گی۔ حضرت اقدس کے یہ الفاظ ہماری ڈھارس بندھاتے ہیں۔ وہ ہمیں یقین کی مضبوط چٹان مہیا کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"میں آسمان سے اترا ہوں۔ اُن پاک فرشتوں کے ساتھ جو میرے دائیں بائیں تھے۔ جن کو میرا خدا جو میرے ساتھ ہے۔ میرے کام کے پورا کرنے کے لئے ہر ایک مستعد دل میں داخل کرے گا۔ بلکہ کر رہا ہے۔ اگر میں چپ بھی رہوں۔ اور میری قلم لکھنے سے رُکی بھی رہے۔ تب بھی وہ فرشتے جو میرے ساتھ اترے ہیں۔ اپنا کام بند نہیں کر سکتے۔ اور ان کے ہاتھ میں بڑی بڑی گرزیں ہیں جو صلیب کو توڑنے اور مخلوق پرستی کے ہیکل کچلنے کیلئے دئے گئے ہیں۔"
(فتح اسلام صفحہ ۱۱ حاشیہ)

اے ہمارے آسمانی آقا! تو نے ہمیں حضرت اقدس کے دامن سے وابستہ کیا۔ تو یہ فضل بھی فرما کہ ہم اور ہماری اولادیں اُن اغراض کو پورا کرنے والی ہوں جن کے لئے تو نے اُن کو مبعوث فرمایا۔

آمین یا رب العلمین

کیا آپ ؟
۲ ـــ چندہ عام
۲ ـــ حصہ آمد
۲ ـــ چندہ جلسہ سالانہ
ادا فرما چکے ہیں؟

حضرت مصلح موعود کی کتب۔ خطبات وغیرہ میں سے قیمتی، سبق آموز اور غور و فکر پیدا کرنے والے دلچسپ واقعات پیش خدمت ہیں۔ اس سلسلے میں قارئین کی شرکت کا خیر مقدم کیا جائے گا: (ادارہ)

افکارِ عالیہ

غلام نے معاہدہ کر لیا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ایک دفعہ مسلمانوں کی عیسائیوں سے جنگ ہو گئی۔ رفتہ رفتہ عیسائی ایک قلعہ میں محصور ہو گئے اور مسلمانوں نے چاروں طرف سے اُسے گھیر لیا اور کئی دن تک اُس کا محاصرہ کئے رکھا ایک دن کیا دیکھتے ہیں کہ قلعہ کا دروازہ کھلا ہے اور عیسائی اطمینان سے اِدھر اُدھر پھر رہے ہیں۔ مسلمان آگے بڑھے تو انہوں نے کہا جاری تو اب تم سے صلح ہو چکی ہے مسلمانوں نے کہا ہمیں تو اس صلح کا کوئی علم نہیں۔ انہوں نے کہا علم ہو یا نہ ہو۔ فلاں آدمی جو تمہارا حبشی غلام ہے اس کے دستخط اس صلح نامہ پر موجود ہیں کمانڈر انچیف کو بڑا غصہ آیا کہ ایک غلام کو پھسلا کر دستخط کروا لیے گئے ہیں اور اس کا نام صلح نامہ پر رکھ لیا گیا ہے۔ غلام سے پوچھا گیا کہ کیا بات ہوئی تھی۔ اس نے کہا میں پانی لینے آیا تھا کہ یہ لوگ میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اگر تم لوگ یہ یہ شرطیں مان لو تو اس میں کیا حرج ہے۔ میں نے کہا کوئی حرج نہیں۔ انہوں نے کہا تو پھر لاؤ انگوٹھا۔ یا جو بھی اس زمانہ میں دستخط کا طریق تھا اور اس طرح انہوں نے میری تصدیق کرا لی۔ آخر اسلامی کمانڈر انچیف نے کہا میں حضرت عمرؓ سے اس بارہ میں دریافت کروں گا۔ اور وہاں سے جو جواب آئے گا۔ اس کے مطابق عمل کیا جائے گا۔ چنانچہ حضرت عمرؓ کو یہ تمام واقعہ لکھا گیا۔ آپ نے جواب میں تحریر فرمایا کہ گو معاہدے کے لحاظ سے یہ طریق بالکل غلط ہے مگر میں نہیں چاہتا کہ لوگ یہ کہیں کہ دنیا میں کوئی ایسا مسلمان بھی ہے جس کی بات ردّ کر دی جاتی ہے اس لئے اس دفعہ بات مان لو آئندہ کے لئے اعلان کر دو کہ صلح نامہ صرف جنرل یا اس کے مقرر کردہ نمائندہ کا مصدقہ تسلیم ہو گا اب گو وہ ایک غلام تھا مگر اس وقت اس کی حیثیت ویسی ہی تسلیم کی گئی۔ جیسے ایک بادشاہ کی ہوتی ہے۔"

(سیر روحانی جلد اوّل ص ۳۰۶ تا ۳۰۷)

(مرسلہ مرزا خالد محمود۔ دارالنصر غربی۔ ربوہ)

(اداریہ بقیہ صفحہ ۲)

ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم میں سے ہر فرد اپنے "عہد" کی عظمت اور اس کی ذمہ داری کو سمجھے اور دین اور ملک اور قوم کی خدمت کے لئے جس بڑی سے بڑی قربانی کا بھی ہم سے تقاضا ہو ہم دلی جوش اور ولولہ کے ساتھ کما حقہ اسے راہِ خدا میں پیش کرنے والے ہوں۔

ہماری جماعت پر اللہ تعالیٰ کا بے حد احسان ہے کہ ایک چھوٹی سی اور کمزور اور دنیاداروں کی ملامت کا ہدف ہوتے ہوئے بھی اللہ تعالیٰ اس جماعت کی قربانیوں کو قبول کر رہا ہے۔ اور اپنے فضلوں سے انہیں بے حد نواز رہا ہے۔ جیسا کہ گزشتہ ایک خطبہ جمعہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ بارش کی طرح اللہ تعالیٰ کے فضل ہم پر نازل ہو رہے ہیں۔ ہمیں تو اور زیادہ شکر کے جذبہ سے پُر ہو کر خدا کی راہ میں قربانیوں پر قربانیاں کرتے چلے جانا چاہیئے۔ اسی سے ہماری جماعت ترقی کرے گی۔ اسی سے ہم غلبۂ اسلام کی مہم میں سرخرو ہوں گے۔ اور اسی سے ہم خدا کی ابدی جنتوں کے وارث ہو سکیں گے۔

اے خدا تو ایسا ہی کر

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ شکریہ۔ منیجر الفضل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سَارِعُوْا اِلٰی مَغْفِرَۃٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ

باباجی بشیر احمد صاحب کی یاد میں

مکرم مغفور احمد صاحب منیب مبشر احمدیت - ٹوکیو - جاپان

کوٹ احمدیاں سندھ کے معروف بزرگ باباجی بشیر احمد صاحب ۱۵ اپریل کو رحلت فرما گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم کا اس عاجز سے علاوہ خاندانی تعلق کے ایک ذاتی تعلق بھی تھا - اور یہی تعلق الفضل میں کچھ لکھنے کا باعث ہوا ہے - مرحوم نماز باجماعت کی پابندی کرنے والے، تہجد گزار، درویش سیرت، خاموش طبع اور بے ضرر نیک بزرگ تھے - آپ کا ایک خاص وصف یہ بھی تھا کہ مسجد میں سب سے پہلے آنے کی کوشش کرتے اور اذان بھی کہتے - چھوٹے بڑے آپ کی اذان کی آواز سے اس قدر مانوس تھے کہ آپکی وفات کے بعد چند دن تک اذان مختلف آوازیں سنائی دی تو میری کم سن بچی (رشیقہ) اپنی امی سے کہنے لگی کہ امی جان اذان دینے والے باباجی کہاں چلے گئے ہیں۔

باباجی بشیر احمد صاحب والد محترم چوہدری مولا بخش صاحب آف تلونڈی جھنگلاں (ضلع گورداسپور) کے بھائی تھے سن ۱۹۰۰ء کے شروع میں جب چوہدری مولا بخش صاحب کے صاحبزادگان (چوہدری غلام حیدر صاحب، چوہدری غلام رسول صاحب، چوہدری غلام نبی صاحب، چوہدری غلام قادر صاحب) جنہوں نے بعد میں کوٹ احمدیاں قائم کیا، سندھ آئے تو باباجی بشیر احمد صاحب کے والد محترم بھی سندھ آ گئے - باباجی ابتداء میں چک ۱۹۵ چک ۱۶۴ ضلع تھرپارکر میں سکونت رکھی اور پھر کوٹ احمدیاں آئے - آپ ان مشکلات کا ذکر کیا کرتے تھے ۱۹۳۵ء کے قریب کوٹ احمدیاں کے قیام کے سلسلہ میں مقامی لوگوں کی مخالفت کی وجہ سے پیش آئیں - اور جماعت احمدیہ کی ان خدمات کا بھی ذکر فرمایا کرتے تھے جو جماعت کوٹ احمدیاں نے ان پریشان حال خاندانوں کے لئے انجام دیں جو پنجاب سے بعد میں آکر کوٹ احمدیاں کے ارد گرد آباد ہوئے کوٹ احمدیاں کی جماعت کی انہی خدمات کا نتیجہ تھا کہ چوہدری غلام حیدر صاحب (میرے نانا جان) اور آپ کے بھائیوں نیز جماعت کے دیگر احباب کا نہ صرف پنجاب سے آنے والے لوگ بلکہ مقامی لوگ بھی بہت احترام کرتے تھے - علاقہ میں کوئی جھگڑا ہو جاتا تو لوگ اسی جماعت سے فیصلے کروانے آتے اور ان کے فیصلہ کو بسر و چشم قبول کرتے - ان خوش کن حالات کو پیدا کرنیوالے لوگوں میں سے علاوہ چوہدری غلام حیدر صاحب ان کے برادران اور چوہدری علی احمد صاحب کے ایک باباجی بشیر احمد صاحب بھی تھے -

آپ بہت ہی سمدر و دل ذکر الٰہی میں مصروف رہنے والے بزرگ تھے - چند سال قبل جب پے در پے کئی فصلیں اچھی نہ ہوئیں تو بہت استغفار کرتے اور فصل میں ٹھہر کر کئی کئی گھنٹے دعا میں گزارتے - پھر اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل کیا اور فصل بہت اچھی ہونے لگی آپ سے میری کئی گھنٹے باتیں ہوئی ہیں - درس قرآن مجید غور سے سنتے اور بہت ہی علمی سوال کرتے - مجھے آپ نے بتایا کہ یہ تربیت آپ نے محترم بزرگوار سید احمد علی شاہ صاحب اور مولانا غلام احمد صاحب فرخ مرحوم سے پائی ہے جو اس علاقہ کے ابتدائی مربیان کرام تھے -

آپ کا ایک اچھا وصف یہ بھی تھا کہ آپ دوسرے کے معاملہ میں دخل نہیں دیتے تھے اور جھگڑے سے اپنا پہلو بچا کر رکھتے تھے -

قارئین الفضل سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے - آپ کی اولاد کو اور احباب جماعت کو آپ کے نیک نمونہ پر عمل کرنے کی توفیق بخشے - اور کوٹ احمدیاں کو آئندہ بھی اپنے علاقہ میں وہ خدمات بجا لانے کی توفیق بخشے جن کی یادیں آج بھی اس کے در و دیوار سے نمایاں ہیں - آمین - ایک مبارک آواز آج بھی اپنے خدام کو پکار پکار کر کہہ رہی ہے ؎

عاقل کا یہاں پر کام نہیں وہ لاکھوں بھی بے فائدہ ہیں
مقصود میرا پورا ہو اگر مل جائیں مجھے دیوانے دو -

زکوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے

اللہ کا احسان

حضرت اقدس فرماتے ہیں کہ :-

" یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجا لا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو - بلکہ یہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے -"

(اشتہار تبلیغ رسالت جلد دہم)

دھان کی کاشت

مرسلہ نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ

دھان کی کاشت کا موسم عنقریب شروع ہو رہا ہے لہٰذا مناسب ہے کہ چند مفید اور ضروری امور احباب کی یاد دہانی کے لیے تحریر کئے جائیں تاکہ بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لیے کاشتکار حضرات ان امور سے استفادہ کر سکیں -

اقسام :- امسال حکومت نے مندرجہ ذیل اقسام کاشت کرنے کی اجازت دی ہے - ان کے علاوہ دیگر اقسام کی کاشت بند کر دی گئی ہے -

۱- باسمتی ۳۷۰
۲- " ۱۹۸ صرف ضلع ساہیوال میں -
۳- اری ۶

کاشت پنیری :- وقت کاشت برائے اری ۶ بیس مئی تا پہلا ہفتہ جون
" " باسمتی ۳۷۰ یکم تا بیس جون
" " " ۱۹۸ یکم تا پندرہ جون

شرح بیج :- اری ۶ - ۶ تا ۷ کیلوگرام فی ایکڑ
باسمتی ۴ تا ۵ " " "

طریقہ :- جہاں پنیری کاشت کرنی ہو - اس جگہ کو ۲۰ تا ۲۵ دن پہلے پانی لگائیں - تاجڑی بوٹیاں اگ آئیں - ہفتہ عشرہ بعد دوہرا چلائیں اور سہاگہ دیکر زمین تیار کر کے پنیری کاشت کریں - بیج کو نمکین پانی میں بھگوئیں اور ناقص بیج نتھار کر علیحدہ کر لیں -

پنیری کی منتقلی :- زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے ۲۵ سے ۳۰ دن کی عمر والی پنیری کھیت میں لگائیں - تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ اری ۶ کے لیے موزوں وقت آخری ہفتہ مئی سے جون کے آخر تک ہے اور باسمتی کے لیے پندرہ جون سے سات جولائی ہے - پودوں کا درمیانی فاصلہ ۹×۹ انچ ہونا چاہیئے - تاکہ زیادہ پیداوار حاصل ہو -

کھاد :-

	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
باسمتی ۳۷۰	۲۵	۲۵	۲۵	کیلوگرام
اری ۶	۵۰	۲۵	۲۵	" "

عام زمین کے لیے یہ مقدار مناسب ہے - احباب اپنی زمین اور حالات کے مطابق ردّ و بدل کریں - دھان کی فصل میں جست کی کمی بھی محسوس کی جاتی ہے لہٰذا پنیری منتقل کرنے کے بعد ۵ کیلوگرام فی ایکڑ زنک سلفیٹ کا چھڑکاؤ دیں -

جڑی بوٹیوں کی تلفی :- جڑی بوٹیوں کی تلفی بڑی ضروری ہے - اس میں کوتاہی نہیں ہونی چاہیئے کیونکہ پیداوار کی کمی کا بڑا سبب ہیں -

ضرر رساں کیڑے :- یہ بڑا نقصان کرتے ہیں - لہٰذا پنیری کو ان کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لیے مناسب دوائیں استعمال کریں اگر پنیری محفوظ ہو جائے تو فصل کافی حد تک بچ جاتی ہے - تاہم ضروری دوائی کا سپرے کیا جائے - اس کے لیے مقامی عملہ محکمہ زراعت سے مشورہ کر لیا جائے -

برداشت :- برداشت کے وقت مناسب احتیاط لازم ہے اس سے ۵ تا ۱۰ فی صد پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے -

مزید دریافت طلب امور کے لیے عملہ محکمہ زراعت یا نظارت زراعت سے رابطہ قائم کریں - اللہ تبارک تعالیٰ احباب کی سعی میں بے انتہا برکت ڈالے - اور اس کوشش کے بے انتہا نتائج مرتب فرمائے - آمین ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۱۹۸۲ء

منعقدہ ۱۵-۱۶-۱۷ اکتوبر بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار

پہلا دن ۱۵ر اکتوبر۔ پہلا اجلاس

۳-۳۰ تا ۳-۴۵	تلاوت قرآن کریم	مکرمہ نجم النساء صاحبہ
	عہد و دعا	
۳-۴۵ تا ۳-۵۰	نظم	مکرمہ رضیہ عنیزہ صاحبہ
۳-۵۰ تا ۴-۱۰	درس قرآن کریم	مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب
۴-۱۰ تا ۴-۲۵	افتتاحی خطاب	حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ

نوٹ :- صدر صاحبہ کے خطاب کے بعد معیار اوّل کا سیمی فائنل مقابلہ لجنہ ہال میں منتخب شدہ دس مقررات کا سٹیج پر فائنل مقابلہ کروایا جائے گا۔

۴-۲۵ تا ۴-۳۵	پیغامات لجنات بیرون پاکستان	
۴-۳۵ تا ۴-۴۰	سوانح و سیرت حضرت عائشہ صدیقہؓ	مکرمہ امۃ العزیز ادریس صاحبہ
۴-۴۰ تا ۴-۴۵	سوانح و سیرت حضرت سیدہ اُمِّ مظفر احمد صاحبہ	" رضیہ درد صاحبہ
۴-۴۵ تا ۴-۵۰	نظم	" امۃ الجمیل سیال صاحبہ بوریوالہ
۴-۵۰ تا ۴-۵۵	سوانح و سیرت حضرت سیدہ امۃ السلام بیگم صاحبہ	" وسیمہ صاحبہ
۴-۵۵ تا ۵-۰۰	سوانح و سیرت حضرت سیدہ قمارہ بیگم صاحبہ	" ثریا خانم صاحبہ
۵-۰۰ تا ۵-۰۵	نظم	" خالدہ اشرف صاحبہ
۵-۰۵ تا ۶-۰۰	مقابلہ معلومات دینیہ و عامہ	

نوٹ :- اس مقابلہ میں ہر لڑکی سے "لیکچر یا لکھوٹ"، "سیرۃ اشتہار" اور "دورۂ مغرب" سے سوالات پوچھنے کے علاوہ عام معلوماتی سوالات بھی دریافت کئے جائیں گے۔

۶-۰۰ تا ۶-۱۵	تقسیم انعامات	
	وقفہ برائے نماز مغرب و عشاء طعام	

پہلا دن ۱۵ر اکتوبر دوسرا اجلاس

۷-۳۰ تا ۷-۴۰	تلاوت قرآن مجید	مکرمہ امۃ الکریم احمد صاحبہ
۷-۴۰ تا ۷-۴۵	نظم	ثریا خانم صاحبہ
۷-۴۵ تا ۱۰-۰۰	محفل سوال و جواب سیکرٹریان لجنہ مرکزیہ	

اس اجلاس میں صرف عہدیداران شامل ہوں گی جو سیکرٹریان مجلس عاملہ لجنہ مرکزیہ سے کام کے سلسلہ میں پیش آمدہ مسائل کے بارہ میں سوال و جواب کر سکتی ہیں۔

دوسرا دن ۱۶ر اکتوبر۔ ہفتہ۔ تیسرا اجلاس

۷-۳۰ تا ۷-۴۰	تلاوت قرآن کریم	مکرمہ امۃ الشافی شائستہ صاحبہ
۷-۴۰ تا ۷-۴۵	نظم	" امۃ النور ساجدہ صاحبہ
۷-۴۵ تا ۸-۰۰	مقابلہ حسن قرأت	
۸-۳۰ تا ۹-۳۰	تقریری مقابلہ معیار اوّل	(وقت فی تقریر ۵ منٹ)

عناوین :-

۱۔ خلافت قومی لحاظ سے ہماری قومی حیات کی ضامن ہے۔
۲۔ فضائلِ قرآن مجید از روئے حقوق العباد
۳۔ سپین میں اسلام

نوٹ :- اس مقابلہ میں بی۔اے اور اس سے اوپر کی تعلیم کی لڑکیاں شامل ہو سکتی ہیں
۲۔ اس دوران لجنہ ہال میں معیار دوم کا سیمی فائنل مقابلہ ہوگا۔

۹-۳۰ تا ۹-۴۵	خطاب	حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ
۹-۴۵ تا ۱۰-۰۰	حضرت اقدس کی دس کتب کا تعارف	مکرمہ رضیہ درد صاحبہ
۱۰-۰۰ تا ۱۰-۰۵	نظم	" امۃ الباسط صاحبہ دارالعلوم شرقی ۲
۱۰-۰۵ تا ۱۰-۱۰	سوانح و سیرت حضرت سیدہ خدیجۃ الکبریٰؓ	" شوکت گوہر صاحبہ
۱۰-۱۰ تا ۱۰-۴۵	فی البدیہہ تقریری مقابلہ	
۱۰-۴۵ تا ۱۰-۵۵	تربیت اولاد حضرت اقدس کے ارشادات کی روشنی میں	" صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ
۱۰-۵۵ تا ۱۱-۰۵	تلاوت قرآن مجید	" رضیہ درد صاحبہ
۱۱-۰۵ تا ۱۱-۱۵	نظم	" طاہرہ صدیقہ صاحبہ
۱۱-۰۵ تا	خطاب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	
	تقسیم انعامات	
	وقفہ برائے نماز ظہر و عصر و طعام	

دوسرا دن ۱۶ر اکتوبر۔ ہفتہ۔ چوتھا اجلاس

۳-۳۰ تا ۳-۴۰	تلاوت قرآن مجید	مکرمہ طاہرہ بشریٰ صاحبہ
۳-۴۰ تا ۳-۴۵	نظم	" خاتم النساء درد صاحبہ
۳-۴۵ تا ۴-۰۵	درس حدیث	مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد
۴-۰۵ تا ۴-۱۰	سوانح و سیرت حضرت سیدہ اُمِّ داؤد	مکرمہ نصیرہ نزہت صاحبہ
۴-۱۰ تا ۵-۱۰	تقریری مقابلہ معیار دوم	(فی تقریر ۴ منٹ)

عناوین :-

۱۔ دلائل ہستیٔ باری تعالیٰ ۲۔ نماز۔ تزکیۂ نفس کا ذریعہ
۳۔ وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا

۵-۱۰ تا ۵-۱۵	نظم	مکرمہ امۃ السمیع نزہت صاحبہ بنت صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب
۵-۱۵ تا ۵-۴۵	انگریزی تقریری مقابلہ	(وقت فی تقریر ۴ منٹ)

Topics :-

I. Islamic Purdah in modern Time
II. Faith in لا الٰہ الا اللہ is a remedy for all evils of the world
III. Love for all - Hatred for none

۵-۴۵ تا ۶-۰۰	ذکر حبیب	مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف
۶-۱۰ تا ۷-۳۰	مقابلہ بیت بازی سیمی فائنل لجنہ ہال میں ہوگا۔	

پانچواں اجلاس بوقت شب

۷-۳۰ تا ۷-۴۰	تلاوت قرآن مجید	مکرمہ نعیمہ حمید صاحبہ
۷-۴۰ تا ۷-۴۵	نظم	" وسیمہ صاحبہ
۷-۴۵ تا ۱۱-۰۰	شوریٰ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ	

نوٹ :- اس میں صرف نمائندگان شامل ہوں گی۔ تجاویز یکم ستمبر تک بھجوا دیں تاکہ ایجنڈا شائع کیا جا سکے۔ وہ تجاویز دہرائی نہ جائیں جو گذشتہ سالوں میں منظور یا رد ہو چکی ہوں نمائندگان ربوہ پہنچتے ہی دفتر لجنہ مرکزیہ سے اپنا ٹکٹ حاصل کر لیں۔

خصوصی ہدایت :- مجلس شوریٰ اور سیکرٹریان کے اجلاس میں آنیوالی ہر عہدہ دار کی شرکت لازمی ہوگی۔

تیسرا دن ۱۷ر اکتوبر۔ اتوار۔ چھٹا اجلاس

۷-۳۰ تا ۷-۴۰	تلاوت قرآن کریم	مکرمہ مستنصرہ مرزا صاحبہ
۷-۴۰ تا ۷-۴۵	نظم	" فاتنہ شاہدہ صاحبہ
۷-۴۵ تا ۸-۰۰	موازنہ مذاہب عالم	" وضیعہ رامہ صاحبہ

نوٹ :- ۷-۴۵ سے مقابلہ حفظِ قرآن لجنہ ہال میں شروع ہوگا۔

۸-۰۰ تا ۹-۰۰	مقابلہ بیت بازی فائنل	
۹-۰۰ تا ۹-۰۵	نظم	مکرمہ امتیاز بیگم صاحبہ دارالنصر شرقی ربوہ
۹-۰۵ تا ۹-۱۰	سوانح و سیرت استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ	خاکسار صفیہ عزیز جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ
۹-۱۰ تا ۹-۱۵	" حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ	مکرمہ امۃ الرشید سیال صاحبہ
۹-۱۵ تا ۹-۲۰	نظم	" طاہرہ شمس صاحبہ
۹-۲۰ تا ۹-۵۰	خطاب سیدہ بیگم صاحبہ	حضور ایدہ اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۹-۰۰ تا ۱۰-۰۰ علمی و مذہبی سوالات کے جوابات
۱۰-۰۰ تا ۱۱-۰۰ تقسیم انعامات
۱۱-۰۰ تا اختتامی خطاب حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ

دعا

تیسرا دن ۱۷ اکتوبر - اتوار - ساتواں اجلاس

اس اجلاس میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خطاب و دیگر کارروائی مقام اجتماع خدام الاحمدیہ سے ریلے کیا جائے گا۔

مقالہ نویسی

عنوان :- " سیرت و سوانح حضرت سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضؓ "
یہ مقالے یکم ستمبر تک دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں۔

امتحان وظائف

وظائف نصرت جہاں بیگم صاحبہ " اور نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا امتحان دوسرے دن ۱۶ اکتوبر صبح ۸ تا ۱۱ بجے دفتر لجنہ مرکزیہ سے ملحقہ برآمدہ میں ہوگا۔

ضروری ہدایات بسلسلہ پروگرام سوال و جواب

امسال سالانہ اجتماع کے پروگرام میں " علمی و مذہبی سوالات کے جوابات " کے عنوان کے تحت آدھ گھنٹہ کا نیا پروگرام رکھا گیا ہے۔ جس میں لجنات کی طرف سے آمدہ سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے آپ جس سوال کا جواب پوچھنا چاہیں وہ ۱۵ ستمبر ۱۹۸۲ء تک لکھ کر بھجوا دیں۔ سوالات بھجواتے وقت خیال رکھا جائے کہ وہ سیاسی نوعیت کے نہ ہوں اور نہ ہی فقہ سے تعلق رکھتے ہوں۔ فقہ سے متعلق سوال مفتی سلسلہ سے دریافت کئے جائیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے امیدوار واقفین زندگی

اس سال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے امیدوار واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ انٹرویو کی معین تاریخ کا اعلان عنقریب الفضل میں کر دیا جائے گا۔ لیکن داخلہ کیلئے درخواستیں وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۱ مئی ۱۹۸۲ء ہے۔

اس لئے وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی خواہش رکھنے والے نوجوان میٹرک کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ فوری طور پر درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو روانہ کریں اور میٹرک کے نتیجہ کے فوراً بعد اپنے نتیجہ امتحان کی بھی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

مجالس اطفال الاحمدیہ کیلئے یاد رکھنے کی باتیں

- ہر جگہ جہاں تین یا تین سے زیادہ احمدی بچے موجود ہوں مجلس اطفال الاحمدیہ قائم ہونی چاہیئے۔
- ہر مجلس میں ناظم اطفال اور مربی اطفال ضرور مقرر ہونے چاہئیں۔
- ہر ماہ میں کم از کم دو اجلاس عام اور دو اجلاس عاملہ ہونے ضروری ہیں۔
- ہر مجلس کو چاہیئے کہ اپنی ماہوار رپورٹ مقررہ رپورٹ فارم پر مکمل اندراجات کے ساتھ مرکز میں دس تاریخ سے پہلے بھجوائے۔
- مرکز کی طرف سے آمدہ خطوط پر بروقت عمل اور ان کا جواب مرکز میں بھجوایا جانا ضروری ہے۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ناظم صاحب اطفال !

★ کیا آپ نے اطفال الاحمدیہ کے حل شدہ پرچے واپس مرکز بھجوائے ہیں آخری تاریخ ۳۱ مئی ہے۔

★ کیا آپ اطفال کو کتاب کا مطالعہ کروا رہے ہیں۔ اس ماہ کے لئے مقرر شدہ کتاب کا نام " پیارے اسلام کی پیاری باتیں " ہے (سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تحریک وقف عارضی اور احمدی خواتین کا فرض

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کی ترقی و بہبود و تربیت کے لئے جو تحریکات کیں ان میں سے ایک بہت ہی اہم اور بابرکت تحریک وقف عارضی کی ہے۔ یعنی سال میں کم از کم ایک بار دو سے چھ ہفتے اپنے آپ کو دین کی خاطر وقف کرے۔ عورتوں کو بھی اسی طرح وقف میں شمولیت اور ثواب حاصل کرنے کا موقع ہے سوائے اس کے کہ عورتوں کو اسی شہر میں مقرر کیا جاتا ہے جہاں وہ رہتی ہیں۔ لیکن ابھی تک خواتین میں اس تحریک کی اہمیت کا پوری طرح احساس نہیں ہوا۔ ورنہ سارے سال میں دو سے چھ ہفتے دین کی خاطر وقف کرنا مشکل نہیں۔ بہت کم لجنات نے اس طرف توجہ دی ہے۔ ربوہ بشیر پورہ اور گوجرانوالہ کے علاوہ بہت کم لجنات نے اس طرف توجہ دی ہے

حضرت مصلح موعود نے جب لجنہ کا لائحہ عمل تجویز فرمایا تھا اس میں سب سے ضروری شق یہ تھی کہ تمام کام امام وقت کی بتائی ہوئی تحریکات کے مطابق ہوں۔ چنانچہ لجنات کا فرض ہے کہ وہ مستورات میں اس تحریک کو پہنچائیں اور اس میں حصہ لینے کی تحریک کریں اور ہر وہ بہن جو وقت نکال سکتی ہے دو سے چھ ہفتہ تک جتنا وہ وقف کر سکتی ہو خدمت دین کے لئے وقف کرے اور منظوری ہونے پر جس جگہ پر اسے مقرر کیا جائے وہ بچوں اور عورتوں کی دینی تعلیم پر اپنے وقت کو خرچ کرے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی اس کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا تھا۔

" اب اللہ تعالیٰ کی منشاء اور اس کے اشارہ سے میں نے وقف عارضی کی تحریک کو جاری کیا اور سینکڑوں مقامات پر واقفین عارضی کے وفود پہنچے اور انہوں نے مرکز میں رپورٹیں بھجوائیں..... اور یہ کہ نگرانی میں غفلت کے نتیجہ میں جماعت کو کس قدر نقصان اٹھانا پڑا ہے کیونکہ سینکڑوں جماعتیں اس وقت ایسی ہیں جہاں تربیت کے لحاظ سے بہت کمزوری اور کمی اور نقص پایا جاتا ہے۔ اور ان کی طرف فوری توجہ دینا ضروری ہے۔ اور تربیت زیادہ تر (علاوہ بڑوں کے) بچوں کو دی جاتی ہے۔ بڑے جو ہیں وہ تو مختلف جلسوں میں اور ذیلی تنظیموں کے کاموں میں شامل ہو کر ایک حد تک تربیت حاصل کرتے رہتے ہیں اور ان خطوط پر تربیت حاصل کرتے رہتے ہیں جن پر خطوط پر جماعت احمدیہ اپنی نسلوں کی تربیت کرنا چاہتی ہے " (از تقریر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بر موقع سالانہ اجتماع ۱۹۶۶ء)

پس میری بہنو ! اپنے آقا کے حکم پر لبیک کہتے ہوئے وقف عارضی کی تحریک میں حصہ لو اور اپنے آپ کو اپنے امام کی دعاؤں کا مستحق بناؤ۔ بچوں کی تربیت، ان کو قرآن ناظرہ و باترجمہ پڑھانے کے لئے بہت ضروری ہے کہ بہنیں اس تحریک میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق عطا فرمائے۔ وقف عارضی کی درخواستیں ایڈیشنل ناظر صاحب اصلاح و ارشاد کی خدمت میں بھجوائی جائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ضرورت لیڈی کلرک

دفتر لجنہ مرکزیہ میں ایک لیڈی کلرک کی ضرورت ہے۔ تعلیمی قابلیت بی اے ہو۔ خطوط کے جواب خوشخط اور مؤثر انداز میں لکھ سکتی ہو۔ خواہشمند لڑکیاں اپنی درخواستیں خود لکھکر دفتر لجنہ مرکزیہ میں بھجوائیں۔ درخواستیں صدر لجنہ محلہ کی تصدیق سے بھجوائیں۔ ٹائپ جاننے والی لڑکی کو ترجیح دی جائیگی

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

ہماری جماعت کی ترقی کا مدار وقف پر ہے

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں :-

" دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ہماری جماعت کی ترقی کا مدار وقف پر ہے۔ لیکن ایسا وقف جو کہ کسی اور کسی حالت میں پیٹھ دکھانے کو تیار نہ ہو اور ہر احمدی کو یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ اس کی زندگی اس کا مال اس کے اوقات سب کے سب اسلام اور احمدیت کے لیے وقف ہیں " (الفضل ۱۰ ستمبر ۱۹۴۶ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں حضور کے ارشادات کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

دوسرا سہ ماہی امتحان انصار اللہ ۲۵ جون ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء
نصاب: ترجمہ قرآن کریم پارہ ۲۲ ربع چہارم، چالیس جواہر پارے حدیث ۱۱ تا ۲۴، اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۴۹ تا صفحہ ۱۴۸
زعماء زعماء اعلیٰ
زیادہ سے زیادہ انصار کو تیاری کرائیں
قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ۳۰ احسان / جون ۱۹۸۲ء کو ختم ہوگا بقایاجات جلد از جلد ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں

ناظر بیت المال (آمد) ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ شعبہ صحت جسمانی

(از محترم مہتمم صاحب صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مکرم محمد حنیف صاحب قائد مجلس سکرنڈ نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ :-

سکرنڈ :- ۲۰ مارچ کو نماز جمعہ کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ سکرنڈ ضلع نواب شاہ نے خدام و اطفال کے مابین دوڑ، سائیکل ریس، سلو سائیکل، لمبی چھلانگ، اونچی چھلانگ کے ورزشی مقابلہ جات کروائے۔

راولپنڈی صدر مکرم رفیق احمد نوری صاحب قائد مجلس راولپنڈی صدر اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ :-

۲ اپریل کو مطالعہ قدرت کے لئے سیر کا ایک پروگرام ترتیب دیا گیا جو راولپنڈی سے ۲۶ کلومیٹر دور واقع ایک گاؤں "چہان" کے مقام پر منایا گیا۔ اس میں مقابلہ سیر کے علاوہ فٹ بال، کبڈی، دوڑ کلائی پکڑنے کے مقابلے بھی کرائے گئے۔ اس پروگرام میں ۶۵ خدام، ۲۵ اطفال اور ۶ انصار نے شرکت کی جن میں سے ۲۲ خدام اور ۴ اطفال نے بذریعہ سائیکل یہ سفر طے کیا۔

حیدرآباد قیادت حیدرآباد کے ناظم صحت جسمانی اطلاع دیتے ہیں کہ

۱۲ فروری کو حیدرآباد اور سانگھڑ کی ٹیموں کے مابین فٹ بال اور والی بال کے مقابلے کرائے گئے اور ۲۶ فروری کو مجلس بشیر آباد سے والی بال کا میچ کھیلا گیا اور اس کے علاوہ تحصیل حیدرآباد اور ٹنڈو الٰہ یار کے مابین بھی والی بال کا میچ کھیلا گیا۔

ضلع خیرپور ضلع خیرپور کے قائد جناب عبداللطیف احمد صاحب لکھتے ہیں کہ :-

ماہ مارچ میں ضلعی سطح پر حسب ذیل ورزشی مقابلے کروائے گئے۔

۱-	والی بال	جمال پور	۷/۱ کروندڑی
۲-	رسہ کشی	جمال پور	۷/۱ کروندڑی

ان مقابلہ جات میں ان ہر دو مجالس کے علاوہ آرارو، گوٹھ محمد صادق، گوٹھ علی محمد اور گوٹھ مولوی عبدالسلام عمر سے بھی خدام نے شرکت کی۔

التشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ کو دو سالہ ووکیشنل ریگولر کورسز کیلئے منظور کر لیا گیا

یہ خبر بڑی خوشی سے سنی جائیگی کہ التشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ کو پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن بورڈ لاہور نے الیکٹریشن • ریفریجریشن اینڈ ایرکنڈیشننگ کے دو ٹریڈز میں دو سالہ ووکیشنل ریگولر کورسز کے لیے منظور کر لیا ہے۔

یاد رہے اس ادارہ کو پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن بورڈ لاہور نے اکتوبر ۱۹۷۵ء میں شارٹ ٹرم کورسز کی اجازت دی تھی۔ اس وقت سے اب تک یہ ادارہ ملک و قوم کی خدمت سرانجام دے رہا ہے اور ہر سال اس کے نتائج دوسرے اداروں کی نسبت نمایاں اور اعلیٰ ہوتے ہیں اور اس کی خدمات کے اعتراف کے طور پر ہی اسے اب دو سالہ ووکیشنل کورسز کے لیے منظور کیا گیا ہے۔

اس وقت پرائیوٹ انٹرپرائزز میں منظور شدہ تین فنی ادارے لاہور میں قائم ہیں اور لاہور سے باہر یہی واحد فنی ادارہ ہے جسے پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور نے منظور کیا ہے اسی طرح ضلع جھنگ میں بھی یہ ادارہ اپنی نوعیت کا واحد اور منفرد ادارہ ہے۔ جس میں ان کورسز کی سہولت حاصل ہے اس لحاظ سے اس ادارہ کو ایک خاص امتیاز حاصل ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس ادارہ کو بیش از بیش ملکی اور قومی خدمات بجا لانے کی توفیق ملتی رہے آمین۔

شادی کی دو تقاریب

۱- برادرم مکرم عبدالباسط طارق بی۔اے شاہد واقف زندگی ابن مکرم میاں عبدالرشید صاحب فاروقی کے نکاح کا اعلان مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ لاہور نے مسجد دارالذکر لاہور میں ہمراہ ثمینہ ملک بنت ملک محمد عبداللہ صاحب مورخہ ۱۹ فروری بروز جمعۃ المبارک مبلغ آٹھ ہزار روپے حق مہر پر فرمایا بارات اسی روز شام سات بجے وحدت کالونی سے روانہ ہوکر ہلٹن ہوٹل واقع شاہراہ قائداعظم گئی جہاں تقریب رخصتانہ بخیر و خوبی انجام پائی اگلے روز مکرم عبدالباسط صاحب کے والد محترم نے اپنے مکان واقع وحدت کالونی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ مکرم عبدالباسط صاحب طارق میاں عبدالعزیز صاحب مغل مرحوم کے نواسے اور محترمہ ثمینہ ملک صاحبہ ملک غلام محمد صاحب مرحوم کی پوتی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لیے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے آمین۔

(طارق محمود طارق بی اے شاہد واقف زندگی حدیقۃ المبشرین ربوہ)

۲- میری ہمشیرہ عزیزہ امۃ النصیر شاہدہ بنت مکرم میاں عبدالرشید صاحب فاروقی کے نکاح کا اعلان مکرم سید بہاول شاہ صاحب نے مسجد بیرون دہلی گیٹ لاہور میں ہمراہ میاں منصور المنان ابن میاں محمد عبدالمنان صاحب مرحوم آف لندن مورخہ ۲۶ مارچ بروز جمعۃ المبارک مبلغ دو ہزار پونڈ سٹرلنگ پر فرمایا مورخہ ۲۸ مارچ کو بارات ۶۸۔سی ماڈل ٹاؤن سے روانہ ہوکر وحدت کالونی آئی جہاں تقریب رخصتانہ بخیر و خوبی انجام پائی اس سے اگلے روز مکرم منصور المنان صاحب نے مغل ہاؤس گلبرگ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جس میں امیر جماعت احمدیہ لاہور مکرم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب اور دیگر احمدی احباب بھی شریک ہوئے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لیے مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(عبدالباسط طارق بی۔اے شاہد واقف زندگی۔ ربوہ)

عطایا برائے گندم

"گذشتہ کئی سالوں سے مستحقین محرومین میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے ہر سال گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ ان مستحقین محرومین کی تعداد کافی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال مخلصین جماعت حصہ لیتے رہے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جماعت سے درخواست کی جاتی ہے کہ اس کار خیر میں فراخدلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر ۴۵۵۰/۱۰۶-۲۸۸ معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں"

(صدر کمیٹی امداد مستحقین محرومین (نظارت ضیافت ربوہ)

دعائے نعم البدل

خاکسار کے بھائی برادرم شمس الدین آف ترگڑی ضلع گوجرانوالہ کی چھوٹی بچی بعمر ۶ ماہ چند روز بیمار رہنے کے بعد بتقضائے الٰہی فوت ہوگئی ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور نعم البدل سے نوازے آمین۔

(محمد انوار الحق گنج مغلپورہ لاہور)

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمرا اسٹیٹس
فون ۲۸۵۲
۴۹۹/A سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

ضرورت ہے
دفتر کے لئے ایک محنتی اور دیانتدار ملازم کی ضرورت ہے جو پڑھ لکھ سکتا ہو۔ صدر محلہ کی تصدیق کے ساتھ ملیں
العارف اسٹیٹس ڈیلرز
گولبازار ربوہ فون ۴۹۸ - ۴۷۸

worldwide flights
British airways
We'll take more care of you.
INFORMATION OFFICE
AIR RESERVATION & OTHER TRAVELING DOCUMENTS
CONTACT:-
AL-MEHMOOD AQSA ROAD, RABWAH. PH. 493
travel to destinations.